



سوال

(482) نماز میں وسوسے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب میں نماز ادا کرنے کا ارادہ کرتا ہوں وزہن بہت منتشر ہو جاتا ہے۔ اور افکار پریشان کا جھوم ہوتا ہے۔ اور مجھے کچھ معلوم نہیں ہوتا کہ میں نماز میں کیا پڑھ رہی ہوں۔ حتیٰ کہ اس حالت میں سلام پھیر دیتی ہوں۔ پھر نماز کو دوبارہ پڑھتی ہوں۔ تو پھر بھی کیفیت پہلے جیسی ہی ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ میں پہلا تشهد بھی بھول جاتی ہوں اور مجھے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ میں نے کتنی رکعت پڑھی ہیں۔ جس سے میرا اضطراب اور اللہ تعالیٰ سے خوف میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اور میں سجدہ سو کر لیتی ہوں امید ہے میری اس حالت کے بارے میں رہنمائی فرما کر شکر یہ کا موقع بخشیں گے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وسوسے شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں آپ کے لئے واجب ہے کہ نماز کا خصوصی اہتمام کریں اطمینان و سکون و قلب کامل یکسوئی اور بصیرت کے ساتھ ادا کرنے کی کوشش کریں ارشاد باری تعالیٰ ہے :

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۱ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ۲ ... سورة المؤمنون

”بے شک ایمان والے کامیاب ہو گئے جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں۔“

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ نماز کو صحیح طریقے سے اطمینان سے ادا نہیں کر رہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ نماز کو دوبارہ پڑھو اور فرمایا :

«إِذَا قُتِلَ إِلَى الصَّلَاةِ فَاسْبِغْ الوضوء، ثم استعمل التيمم فحبر، ثم اقرأ بما تيسر منك من القرآن، ثم ارفع حتى تطمئن راحة، ثم ارفع حتى تسوي قائما، ثم اسجد حتى تطمئن ساجدا، ثم ارفع حتى تطمئن جالسا، ثم اقل ذلك في صلاتك كما»
(صحیح بخاری)

”جب تم نماز پڑھنے کا ارادہ کرو خوب اچھے طریقے سے وضوء کرو پھر قبلہ رخ ہو کر اللہ اکبر کہو اور جو آسانی سے ممکن ہو قرآن پڑھو پھر رکوع کرو اور اطمینان سے رکوع کرو پھر رکوع سے سر اٹھاؤ اور اطمینان سے سیدھے کھڑے ہو جاؤ پھر سجدہ کرو اور نہایت اطمینان سے سجدہ کرو پھر سجدہ سے سر اٹھاؤ اور اطمینان سے بیٹھ جاؤ پھر سجدہ کرو اور نہایت اطمینان سے سجدہ کرو اور ساری نماز اسی طرح اطمینان سے ادا کرو۔“



جب نماز پڑھتے ہوئے تمہیں یہ معلوم ہو کہ تم اپنے رب کے سامنے کھڑی ہو کر اس سے سرگوشیاں کر رہی ہو تو اس سے نماز میں خشوع پیدا ہوگا توجہ ہوگی۔ شیطان تم سے دور ہو جائے گا۔ اس کے وسوسوں سے تم محفوظ رہوگی۔ اور جب نماز میں وسوسے کثرت سے پیدا ہونے لگیں تو تین بار اعموذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھ کر اپنے بائیں طرف تھوک دو ان شاء اللہ تعالیٰ وسوسے اس سے زائل ہو جائیں گے۔ بعض صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب یہ عرض کیا کہ شیطان نے میری نماز میں خلل ڈال دیا ہے۔ تو آپ نے انہیں یہی حکم دیا تھا۔

وسوسوں کی وجہ سے نماز کو دوہرانے کا حکم نہیں ہے۔ بلکہ سجدہ سو کافی ہوگا۔ بشرط یہ کہ ایسا کوئی فعل سرزد ہوا ہو جو موجب سجدہ سہو ہو۔ مثلاً تشدد اول بھول جانا رکوع اور سجود میں تسبیح بھول جانا مثلاً اگر نماز ظہر می یہ شک ہو کہ تین رکعات پڑھی ہیں۔ یا چار تو انہیں تین قرار دو۔ اور ایک اور ایک رکعت پڑھ کر نماز کو مکمل کر لو اور سلام سے پہلے سو کے دو سجدے کر لو اسی طرح اگر نماز مغرب میں یہ شک ہو کہ تم نے دو رکعات پڑھی ہیں۔ یا تین تو انہیں دو سمجھو ایک رکعت اور پڑھ کر نماز مکمل کر لو اور سلام سے پہلے سو کے دو سجدے کر لو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو شیطان سے پناہ دے۔ اور اس بات کی توفیق عطا فرمائے جس سے وہ راضی ہو۔ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)
حدا ما عجزی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 408

محدث فتویٰ